21877- کسی اچھے اور بہترین قاری کے پیچھے دور والی مسجد میں نماز کے لیے جانے کا حکم

سوال

ہمارے شہر میں ایک بہت اچھا قاری ہے جو نماز بہت خشوع کے ساتھ ادا کرتا ہے، اور اسے سننے کے لیے دور دور کے شہروں سے لوگ آتے ہیں ان لوگوں کے آنے کا حکم کیا ہے ؟

کیا یہ درج ذیل حدیث کی ممانعت میں تو نہیں آتے :

"تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر کر کے نہیں جایا جائے، مسجد حرام اور مسجد اقصی اور میری یہ مسجد"

صحیح بخاری باب فضل الصلاۃ حدیث نمبر (1197)

اس سلسلہ میں معلومات فراہم کریں.

پسندیدہ جواب

ہمارے علم کے
مطابق اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ طلب علم اور قرآن کریم میں تفقہ اور سمجھ کے
حصول اور اسے اچھی آواز کے ساتھ پڑھنے والے کو سننے کے لیے سفر ہے، اس غرض سے سفر
کرنا ممنوعہ سفر میں شامل نہیں ہوتا.

موسی علیہ السلام نے طلب علم کے لیے
سمند کے ملنے والی جگہ تک کا علمی سفر کیا تا کہ خضر علیہ السلام سے مل سکیں، اور
صحابہ اور ان کے بعد والے اہل علم بھی اپنے علاقے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ طلب علم
کے لیے سفر کرتے رہے ہیں.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص طلب علم کی راہ پر چلا اللہ
تعالی اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے"

صحيح مسلم كتاب الذكر والدعاء حديث
نمبر(2699).